حضرت مسیحؑ کے دوست کون؟

مسیحی یا مسلمان

اسلامی مشن سنت نگر۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مسیحؑ کے دوست کون؟

مسیحی یا مسلمان

اسلامی مشن سنت نگر لاہور

لوگو! اسلام کو اپناؤ یہ ہے نورِ حیات
دینِ کامل ہے یہی اور یہی راہِ نجات

نجات محض اسلام میں

اس لئے کہ:

۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالے نے رحمۃ للعالمین ہونے کا شرف بخشا۔

۲۔ آپؐ کو تمام دنیا، اور تمام انسانوں کے لئے نبی مبعوث کیا گیا۔

۳۔ اللہ تعالے نے ان پر اسلام کو مکمل کر دیا۔ اپنی نعمت کو تمام کر دیا نبوّت کو ختم کر دیا

۴۔ اللہ تعالے کے نزدیک محض اسلام ہی دین قائم رکھا گیا ہے۔ باقی تمام ختم ہو گئے۔

۵۔ اسلام نے رنگ نسل اور ملک کی تمیز ختم کر دی۔

۶۔ قیامت کے دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی تمام لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور شفاعت کرنے والے ہوں گے۔ اور کسی نبی کو یہ اختیار نہیں دیا گیا۔

خدا لوگوں کو کب بالائے طور ملتا ہے
محمدؐ کی اطاعت سے خدا کا نور ملتا ہے

اسلامی مشن سنت نگر۔ لاہور

طباعت:۔ سیدسنز اردو بازار لاہور (پرنٹرز پبلشرز)

مسیحی

(۱)(ا) انجیل متی اور لوقا بتلاتی ہیں کہ یسوع مسیح یوسف نجار کا بیٹا تھا چنانچہ متی باب ۱ سطر ۱۶ میں یسوع مسیح کا شجرہ نسب یوں ہے:

"یسوع بن یوسف بن یعقوب ..."

اور لوقا باب ۳ سطر ۲۳ میں اس طرح ہے:

"یسوع بن یوسف بن عیلی ..."

ذرا غور کیجئے کہ مفروضہ باپ تو یوسف ہوا۔ دادا کون یعقوب یا عیلی؟

کیا یہ حضرت مسیح کی تعظیم ہے؟

(ب) انجیل متی میں مسیح کے شجرہ نسب میں چار عورتوں کے نام بھی شامل ہیں جو بائبل کی رو سے ناشائستہ تھیں ان کے نام تمر۔ راحب بت سبع۔ روت ہیں۔

(۲) یسوع مسیح کو صلیب پر لٹکایا گیا

مسلمان

(۱) حضرت مسیح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ایک حکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔

"بے شک مسیح ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کے ایک کلمہ (کی پیدائش) ہیں۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے مریم تک پہنچایا تھا۔ اور وہ اللہ کی طرف سے ایک جان ہیں۔"

(قرآن کریم۔ سورۃ النساء)

ان کا کوئی شجرہ نسب ہی نہیں۔ تو بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اس لئے ان عورتوں کا کسی قسم کا تعلق یا رشتہ ان کے ساتھ ہو ہی نہیں سکتا

(۲) فی الواقعہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا۔

مسیحی	مسلمان

اور سولی پر انہوں نے جان دی
(ہر چہار انجیل)

بائبل مقدس کا فیصلہ

"خدا ملعون ہے جسے پھانسی ملتی ہے۔"
(استثنا ۲۱: ۲۳)

"ملعون ہے وہ شخص جو سولی پر لٹکا" (گلتیوں ۲۳: ۱۱-۱۲)
پھر غور کیجئے۔ عیسائیوں نے مسیح کی یہ عزت کی کہ انہیں بائبل کی رُو سے ملعون بنا دیا

(۳) (الف) "دوسرے اور تیسرے پہر کے قریب انہوں نے بڑی آواز سے چلا کر کہا "ایلی ایلی لما شبقتنی" اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔" (متی ۲۷/۴۶)

(ب) "اس پر پیلاطس نے یسوع کو کوڑے لگوائے اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر رکھا۔ اور اسے ارغوانی پوشاک پہنائی (یوحنا ۱۹)

اور نہ صلیب پر چڑھایا۔ بلکہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا۔ . . . .

انہوں نے مسیح کو یقین کے ساتھ قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اللہ بڑا زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے۔"

(النساء ۱۵۶)

عیسائی

"اور اس کے طمانچے بھی مارے"
(یوحنا ۲۵ : ۲۷)

(ج) "اور اس پر تھوکا اور وہی سرکنڈے لے کر اس کے سر پر مارنے لگے اور جب اس کا ٹھٹھا کر چکے تو چوغہ کو اس پر سے اتار کر اور اسے مصلوب کرنے کو لے گئے" (متی ۲۷ : ۳۱)

(د) "مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا لعنتی ہے" (گلتیوں ۳/۱۳)

(۳) "ایک سپاہی نے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون نکلا" (یوحنا ۱۹ : ۳۴)

(۴) "راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اس پر لعن طعن کرتے۔ اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ اے مقدس کے ڈھانے والے اگر

مسلمان

برخلاف ازیں مسلمانوں کا ایمان ہے کہ یہ تمام باتیں اور شجرہ وغیرہ جو حضرت مسیحؑ سے منسوب ہیں ان پر اتہام ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے عظیم نبی تھے۔ کوئی طاقت ان کی نہ بے عزتی کر سکتی تھی۔ نہ انہیں سولی پر چڑھا سکتی تھی۔

"پھر کفر میں اتنے بڑھے کہ مریم پر سخت بہتان باندھا اور خود کہا ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کیا حالانکہ فی الواقع انہوں نے نہ اس کو قتل کیا نہ اسے صلیب چڑھایا۔ بلکہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا انہوں نے مسیح کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا۔"

القرآن
(سورۂ النساء آیت ۱۵۶)

مسیحی

"تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اُتر آ" (متی ۲۷ : ۴۰)

ان بیانات کو پڑھتے ہوئے پھر بتلایئے کہ آیا یہ بیانات حضرت مسیحؑ کے لئے باعثِ عزت ہیں یا باعث ذلت ہیں۔

(۵) "انجیل کی رُو سے حضرت مسیح کے بارہ چیدہ شاگرد تھے جنہیں انہوں نے جنت میں تخت عطا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن مصیبت کے وقت ان میں سے ایک نے انہیں گرفتار کروا دیا۔ دس ساتھ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اور سب سے بڑے شاگرد پطرس نے تین بار لعنت بھیج کر کہا۔ کہ میں اسے نہیں جانتا"۔

(مرقس باب ۱۴)

مسلمان

اندازہ لگایئے کہ مسلمان کس طرح حضرت مسیحؑ کی خدا کے حکم کے مطابق تعظیم و تکریم اور عزت و آبرو کرتے ہیں۔

(۵) اس کے برعکس قرآن کریم کی رُو سے شاگرد حضرت مسیحؑ کے حامی اور اطاعت گزار تھے جیسا کہ سورۂ صف میں ہے کہ جب مسیحؑ نے اعلان کیا کہ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ تو حواریوں نے جواب دیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ

ہم اللہ کے مددگار ہیں

مسیحیت

حقیقی اصول

۱- توحید خدا

"سن اے اسرائیل خداوند
ہمارا خدا ایک ہی خدا ہے"
(استثنا ۶/۴)

"یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے
اے بنی اسرائیل سن خداوند ہمارا
ایک ہی خدا ہے" (مرقس ۱۲/۲۹)

(۲) "غیر قوموں کی طرف نہ جانا
سامریوں کے شہر میں داخل نہ
ہونا۔ بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی
بھیڑوں کے پاس جانا"
(متی ۱: ۵-۶)

(۳) "جب آٹھ دن پورے ہوئے
ان کے ختنے کا وقت آیا تو اس کا
نام یسوع رکھا گیا" (لوقا ۲/۲۱)
"تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا
ختنہ کیا جائے۔ ہر لڑکے کا ختنہ

مروجہ اصول

توحید سے بغاوت شرک کی تعلیم

"خدا میں تین شخص ہیں۔
باپ۔ بیٹا۔ روح القدس
یہ تینوں آپس میں بالکل برابر ہیں یسوع
مسیح سچا خدا اور سچا آدمی ہے اور مقدسہ
مریم بی بی مسیح خدا کی ماں ہے۔"
(مسیحی تعلیم صفحہ ۱۹/۲۷ شائع کردہ کیتھولک
ٹرسٹ سوسائٹی لاہور)

(۲) مسیح کے حکم کے خلاف مسیحی مشنری
(پادری مبلغ) تمام ملکوں اور تمام قوموں
میں گھومتے پھرتے ہیں۔ اور لوگوں کو
گمراہ کرکے عیسائی بنانے کی کوشش
کرتے ہیں۔

(۳) سینٹ پال کے حکم سے ختنے کو ختم
کر دیا گیا۔ حالانکہ وہ خود مختون تھا۔
اب کوئی عیسائی ختنہ نہیں کرواتا
اس لئے مسیحی حضرت مسیح سے کٹ گئے
اور سینٹ پال کے پیرو ہو گئے۔

حقیقی اصول

جب وہ آٹھ روز کا ہو جائے
کیا جائے۔ اور وہ فرزند نرینہ
جس کا ختنہ نہ ہو۔ اپنے لوگوں
میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
کیونکہ اس نے میرا عہد توڑا"
(پیدائش ۱۷/۱۰-۱۴)

(۴) "سؤر کا گوشت بائبل میں حرام
قرار دیا گیا ہے۔ اور سؤر کو
کیونکہ اس کے پاؤں الگ اور چرے
ہوئے ہوتے ہیں۔ پر وہ جگالی
نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لئے
ناپاک ہے۔ تم ان کا گوشت نہ
کھانا اور ان کی لاشوں کو نہ چھونا
وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں"
(احبار ۱۱/۷-۸)

(۵) اے میرے بھائیو۔ اگر کوئی
کہے میں ایماندار ہوں مگر عمل نہ
کرے تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا

مروجہ اصول

"دیکھو میں تم سے کہتا ہوں۔ اگر تم
ختنہ کراؤ گے۔ تو مسیح سے تم کو کچھ
فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر ختنہ کرانے والے
شخص پر گواہی دیتا ہوں کہ اسے تمام
شریعت پر عمل کرنا فرض ہے۔ تم جو
شریعت کے وسیلہ سے راستباز
ٹھہرنا چاہتے ہو۔ مسیح سے الگ ہو
گئے۔ اور فضل سے محروم"
(گلتیوں ۵/۲-۴)

(۴) "سینٹ پولس کے حکم سے
عیسائی زور شور سے سؤر
کا گوشت کھاتے ہیں۔"

(۵) صرف یسوع پر ایمان لانا کافی
ہے۔ عمل کی ضرورت نہیں۔ اس لئے
"یسوع کا خون ہمیں تمام گناہوں سے

حقیقی اصول

ایمان نجات دے سکتا ہے؟"

(یعقوب ۲/۱۴-۱)

(۷) "شریعت کی پابندی لازمی ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت اور نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جب تک آسمان نہ ٹل جائے۔ ایک نقطہ ایک شوشہ توریت سے نہیں ٹلے گا۔"

(متی ۵/۱۷-۲۰)

مروجہ اصول

پاک کرتا ہے:"

(۱ یوحنا کا عام خط ۱/۷)

(۷) شریعت بالکل ختم ہے۔ کیونکہ شریعت لعنت ہے۔

"یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا۔ کیونکہ لکھا ہے، راستباز ایمان سے جیتا رہے گا شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے۔ کہ جس نے ان پر عمل کیا۔ وہ ان کے سبب سے جیتا رہے گا۔

مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جو لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔

(گلتیوں ۳/۱۰-۱۳)

"صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے"

(گلتیوں ۲/۱۶)

"راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ

(۸) "اگر کوئی مرد سے صحبت کرے
جیسے عورت سے کرتے ہیں۔
تو ان دونوں نے نہایت مکروہ
کام کیا۔ سو وہ دونوں ضرور
جان سے مارے جائیں۔ اِن
کا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا
(احبار ۲۰/۱۳)

سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا۔"
(گلیتون ۲/۲۱)

(۸) اس حکم کے خلاف برطانیہ میں
قانوناً لونڈے بازی جائز قرار
دے دی گئی ہے۔ اور ملکہ برطانیہ
نے محافظِ دین و مذہب عیسائی
ہوتے ہوئے اس کی منظوری پر
دستخط ثبت کر دیئے ہیں۔
اسے کہتے ہیں الٹی گنگا بہتی ہے کو
کس قدر بے حیائی اور شرم کا مقام ہے

موازنہ اسلام و مسیحیت

اسلام

۱۔ توحید اس کی بنیاد ہے۔ خدا واحد
اور احد ہے۔ ذات و صفات میں بے مثل
اور بے مثال ہے نہ کسی کا باپ ہے، نہ اس
کا کوئی بیٹا ہے وہ ازلی و ابدی ہے
جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا
فنا ہونیوالی ہستی اس کی شریک کس طرح ہو

مسیحیت

۱۔ تثلیث کی علمبردار ہے۔
خدا، روح القدس اور مسیح تینوں
خود مختار خدا ہیں

اسلام	مسیحیت
سکتی ہے۔ وہ تو سب کا خالق ہے بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں، جو کہتے ہیں اللہ تین میں سے ایک ہے۔ حالانکہ جز اس کے کوئی معبود نہیں۔	
۲۔ حضرت مسیح اللہ تعالیٰ کے ایک بندے تھے اور ایک برگزیدہ نبی تھے اس کے سوا کچھ نہ تھے	۲۔ مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔
۳۔ حضرت آدمؑ اور حوّا کو دونوں کو شیطان نے دھوکا دیا۔ اس لئے دونوں برابر ہیں۔ ان کی لغزش کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا۔	۳۔ شیطان نے اوّل حوّا کو دھوکہ دیا۔ اس نے پھر آدمؑ کو ممنوعہ شجر کھانے کی ترغیب دی۔ اس لئے خدا کی لعنت عورت پر پڑی۔ اور وہ آلۂ شیطنت ہے۔ (پیدائش ۳/۶)
اسطرح ہر بچہ معصوم یعنی بے گناہ پیدا ہوتا ہے۔	آدم اور حوّا کا گناہ معاف نہیں ہوا اس لئے ہر بچہ گنہگار پیدا ہوتا ہے (سینٹ پال)
۴۔ ایمان کے ساتھ عمل کا ہونا ضروری ہے جب تک صحیح ایمان کے ساتھ صحیح عمل نہیں ہوگا نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے کسی کے توسط یا شفاعت کی ضرورت نہیں ہے	۴۔ حضرت مسیح کا مقصد اپنا خون دے کر انسانیت کو نجات دلانا تھا۔ پادری کے توسط اور شفاعت کے بغیر نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔
۵۔ راہبانہ زندگی ممنوع ہے۔	۵۔ راہبانہ زندگی خدائی راستہ ہے

اسلام	عیسائیت
شادی کرنا لازمی ہے	شادی کی نسبت بلا شادی رہنا قابل ترجیح ہے۔ اور خصی ہو جانا زیادہ پسندیدہ ہے۔ (متی ۱۹ : ۱۰ - ۱۲)
۶ - خدا کی طرف راستہ محض راستبازی اور حق پر قائم رہنے سے ہی ہو سکتا ہے۔	۶ - صرف حضرت مسیح کو مصلوب اور خدا کا بیٹا مان لینا کافی ہے یہی خدا کا راستہ ہے۔
۷ - ختنے کروانا لازمی ہے۔	۷ - سینٹ پال کے حکم سے ختنے بالکل ختم کر دی گئی۔
۸ - شراب، سوٗر کا گوشت، جوا حرام ہیں	۸ - شراب، سوٗر کا گوشت اور جوا جائز ہیں
۹ - اغلام بازی قطعی طور پر منع اور گناہ کبیرہ ہے۔	۹ - اغلام بازی کو انگریزی پارلیمنٹ نے جائز قرار دے دیا ہے اور مذہب عیسوی کی محافظ ملکہ نے اس پر مہر لگا دی ہے۔
۱۰ - حضرت مسیح پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے انجیل نازل ہوئی	۱۰ - مسیح پر کوئی انجیل نازل نہیں ہوئی۔ موجودہ انجیلیں مسیح کے بعد ان کے حواریوں نے روح القدس کی مدد سے لکھیں۔

اختلافاتِ توریت و انجیل

۱- "یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے" (۱ یوحنا ۱:۷)
اے میرے بھائیو۔ اگر کوئی کہے میں ایمان دار ہوں۔ مگر عمل نہ کرتا ہو۔
تو کیا فائدہ ہے کیا ایسا ایمان نجات دے سکتا ہے؟ (یعقوب ۲/۱۴)

۲- اگر کوئی میرے (مسیح کے) پاس آئے اور اپنے باپ، ماں، بیوی اور
بچوں، بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے۔ تو
میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ (لوقا ۱۴/۲۶)
"اپنے باپ اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ"
(متی ۱۹/۱۹)

۳- "لیکن میں (مسیح) کہتا ہوں۔ کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تمہارے
داہنے گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دینا (متی ۵/۲۹)
"یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں"
(متی ۱۰/۳۴)

حضرت مسیح کا اپنی ماں کے ساتھ سلوک

(متی باب ۱۲ سطور ۴۶ تا ۴۹۔ "جب وہ (مسیح) بھیڑ سے یہ کہہ
رہا تھا۔ اس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے۔ اور اس سے بات کرنا چاہتے
تھے۔ کسی نے اس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں۔

اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہا۔ "کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟" اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا: "دیکھو! میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔"

(۲) کیسی بے ادبی اور بے رخی (یوحنا باب ۲ سطور ۱-۴)

پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں ایک شادی ہوئی۔ اور یسوع کی ماں وہاں تھی۔ اور یسوع اور اس کے شاگردوں کی بھی اس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب مے ہو چکی تو یسوع کی ماں نے اس سے کہا۔ کہ ان کے پاس مے نہیں رہی۔ یسوع نے اس سے کہا: "اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ابھی میرا وقت نہیں آیا۔"

دولت مندوں کے لئے بہشت کا دروازہ بند

"اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولت مند کا آسمان کی بادشاہی داخل ہونا مشکل ہے۔" (متی ۱۹/۲۳)

"اور پھر میں کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔" (متی ۱۹/۲۴)

(نوٹ) پادری آسمان کی بادشاہی سے بہشت مراد لیتے ہیں۔

اس کے برخلاف جو شخص مسلمان ہو خواہ وہ غریب ہو یا امیر۔ بہشت کا امیدوار ہو سکتا ہے۔

سات انگریز لاٹ پادریوں کا اعلان

حضرت یسوع مسیح خدا ہرگز نہیں تھے - جولائی ۱۹۷۷ء میں

Student Chistran Movement the Myth of God Incoenate.

یعنی مجسم خدا کا افسانہ لندن سے شائع ہوئی ہے۔ اس میں برطانیہ کے سات لاٹ پادریوں نے مسیح کے متعلق عقیدہ الوہیت کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے :-

"مسیح نے خود کبھی خدائی کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔ بلکہ دورِ اوّل کے عیسائیوں نے یہ دعوے ان کی طرف منسوب کر دیا۔

اس لئے

مسیح کو معجزات دکھلانے والی مافوق الفطرت ہستی اور مجسم خدا ماننے کی بجائے انہیں خدا کی طرف سے تائید یافتہ ایک عظیم معلّم اور رسول مانا جائے۔ جو ایک خاص کردار ادا کرنے کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔"

اے لوگو!

کیا آپ جانتے ہیں۔ کہ خداوند تعالیٰ کا آخری پیغام بنی نوع انسان کے نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے آچکا۔

آخری پیغام: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے رسول ہیں
اس کے بعد نہ کوئی خدائی حکم آیا۔ نہ آئندہ آئے گا۔ پیغمبروں اور رسولوں کا سلسلہ بھی بالکل بند ہوگیا۔

یہ پیغام تمام وقتوں، تمام قوموں، تمام لوگوں، تمام ملکوں، الغرض تمام دنیا کے نام تھا۔

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا"
"اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا" (القرآن)

برخلاف اس کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام صرف بنی اسرائیل کے نام تھا۔

"غیر قوموں کی طرف نہ جانا۔ اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ بلکہ بنی اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا"
(متی: ۱۰/۵-۶)

مسلمان کا ایمان ضامن امن و امان وما علینا الا البلاغ
